Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۱۸/دسمبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

آسام میں ہوئی گرفتاری اور چھاپے ماری کی پاپولر فرنٹ نے کی مذمت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ نے شہریت ترمیمی قانون کے خلاف عوامی احتجاج کے دوران تشدّد میں شامل ہونے کے الزام میں تنظیم کے آسام صوبائی صدر امین الحق کی ہوئی غیر قانونی گرفتاری کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ امین الحق کو کل حراست میں لیا گیا اور ابھی تک ان کی رہائی نہیں ہوئی ہے۔ آسام پولیس نے پاپولر فرنٹ کے صوبائی دفتر اور کچھ صوبائی لیڈران کی رہائش پر غیر قانونی طریقے سے چھاپے ماری بھی کی ہے۔

پولیس کی یہ ظالمانہ کاروائی کلّی طور پر تعصّب پر مبنی ہے کیونکہ پاپولر فرنٹ کا کوئی بھی لیڈر یا ممبر کسی بھی طرح کی پُرتشدّد سرگرمی میں شامل نہیں رہا ہے۔ پولیس کی یہ کاروائی ایک ریاستی وزیر کے بیان کے بعد شروع ہوئی، جس میں بغیر کسی ثبوت کے یہ الزام لگایا گیا ہے کہ ایک خاص واقعے کے پیچھے پاپولر فرنٹ بھی شامل ہے۔ پاپولر فرنٹ کی مرکزی سیکریٹریٹ نے اس الزام کو سراسر بے بنیاد اور بدنیتی پر مبنی بتایا ہے۔ مرکزی سیکریٹریٹ نے امین الحق کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔

پاپولر فرنٹ کو الگ کر کے اس کو نشانہ بنانے کے پیچھے بی جے پی کا اصل ایجنڈہ آسامی عوام کے اس نسلی احتجاج کو پوری طرح سے مسلم مخالف احتجاج میں تبدیل کرنا ہے، تاکہ موجودہ احتجاج کو آسانی سے کمزور اور ختم کیا جا سکے۔ مرکزی سیکریٹریٹ نے تمام لوگوں بالخصوص آسام کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بی جے پی حکومت کی تفریقی سیاست سے ہوشیار رہیں اور آسام میں پاپولر فرنٹ کے ساتھ کی جا رہی ناانصافی کے خلاف آواز بلند کریں۔

عبدالواحد سیٹھ

قومی سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا